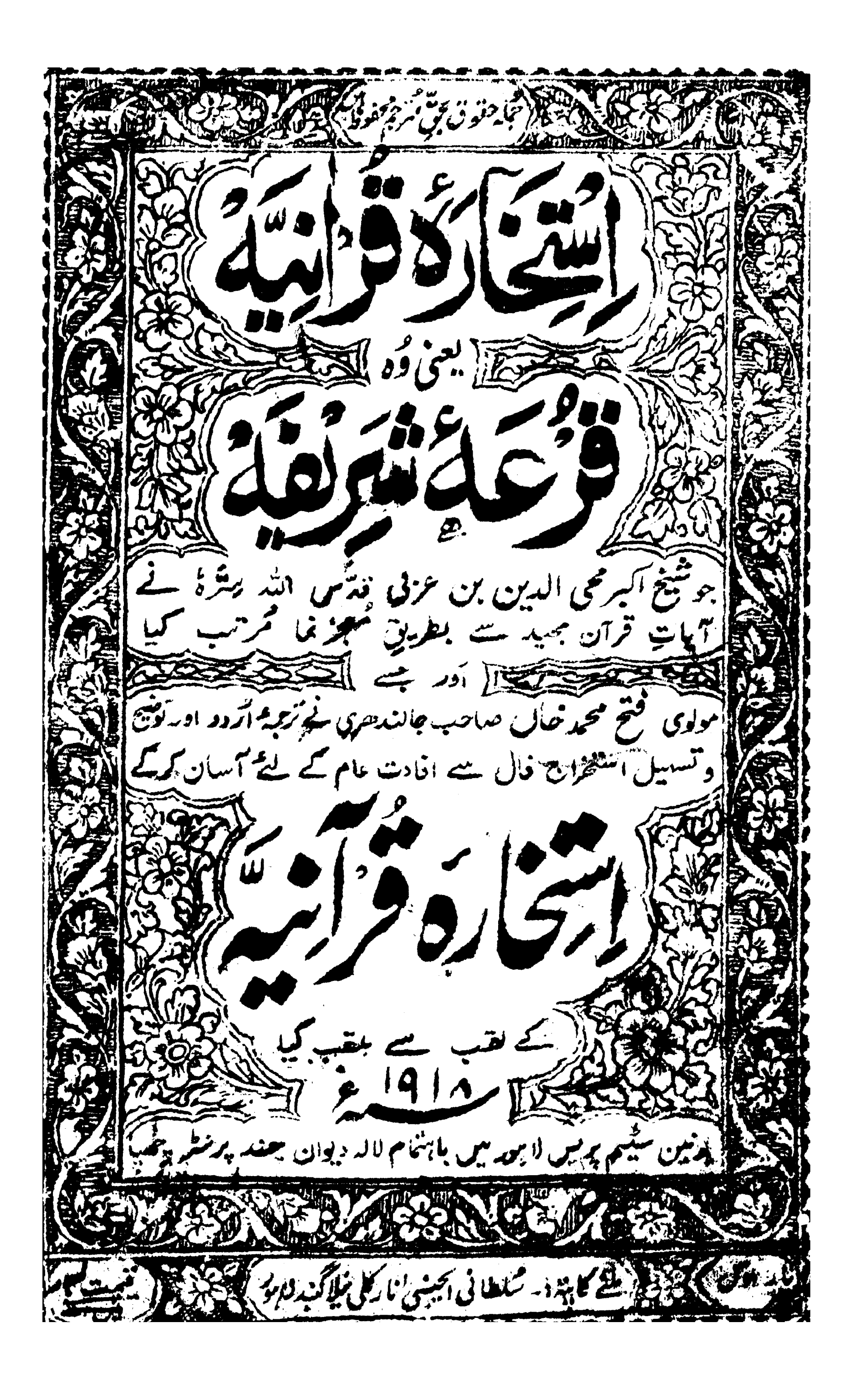


جملہ حقوق بحق مترجم محفوظ ہیں

اِستخارۂ قرآنیہ

یعنی وہ

قرعۂ شریفہ

جو شیخ اکبر محی الدین بن عربی قدس اللہ سرّہٗ نے
آیاتِ قرآن مجید سے بطریقِ معجز نما مرتب کیا

اور جسے

مولوی فتح محمد خاں صاحب جالندھری نے ترجمۂ اردو اور توضیح
وتسہیل استخراج فال سے افادت عام کے لئے آسان کرکے

اِستخارۂ قرآنیہ

کے لقب سے ملقب کیا

سنہ ۱۹۱۸ء

[illegible] سٹیم پریس لاہور میں باہتمام لالہ دیوان چند پرنٹر چھپا

ملنے کا پتہ:- سلطانی ایجنسی انارکلی نیلا گنبد لاہور

قیمت [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً و مصلیاً

دیباچہ

یہ خواہش انسان کی سرشت میں داخل ہے کہ اسکو اپنے افعال و اعمال کے منافع و مضار قبل اس سے کہ وہ وقوع میں آئیں یا اُن کے نتائج و عواقب بعد اس کے کہ وہ وقوع میں آچکیں معلوم ہو جائیں - امر اول کے لئے دو طریق معین و معروف ہیں ایک استشارہ ایک استخارہ* استشارہ دوسروں سے صلاح اور مشورہ لینے کو کہتے ہیں استخارہ غیب سے کسی امر کے خیر و شرانجام سے آگاہی حاصل کرنے کو ۔

مہمات الامور میں تو بجز مشاورت کام ہی نہیں چل سکتا اور انتظام سلطنت کا مدار ہی مشورے پر ہوتا ہے چنانچہ وزرا اسی کام کے لئے ہوتے ہیں کہ نظم و نسق مملکت میں اُن سے صلاح لی جائے قرآن مجید میں بھی یہ ارشاد ہے وشاوِرْھُمْ فِی الْاَمْرِ یعنے اے پیغمبر اپنے کاموں میں ان (اپنے اصحاب) سے مشورت کر لیا کرو ایک دوسری جگہ جہاں خدائے تعالیٰ مومنوں کی تعریف فرماتا ہے وہاں ان کی اور قابل تحسین باتوں میں اس بات کی بھی تعریف فرماتا ہے کہ وہ اپنے کام آپس کے مشورے سے انجام دیتے ہیں۔

* استخارہ کے لغوی معنے خدا تعالےٰ سے بہتری چاہنے کے ہیں

چنانچہ فرمایا ہے۔ وَ اَمْرُھُمْ شُورٰی بَیْنَھُمْ ایک شاعر عربی نے مشورے کی ضرورت اور حکمت اور منفعت نہایت دلنشین طریق سے بیان کی ہے۔ وہ کہتا ہے

اقرن برایک رای غیرک واستشر فالرای لا یخفی علے الاثنین
المرء مرآۃ تریہ وجہہ ویری قفاہ بجمع مرآتین

یعنی جو کام کرنا چاہو اس میں دوسرے کی رائے اور صلاح بھی لیا کرو کیونکہ دو شخصوں کی صلاح سے معاملے کے سب پہلو ظاہر ہو جاتے ہیں آدمی کی مثال آئینے کی سی ہے کہ اس میں طرف اس کا چہرہ دکھاتی دیتا ہے لیکن جب دو آئینے آمنے سامنے رکھے جائیں تو جانب پشت بھی نظر آجاتی ہے +

استخارے میں جیسا کہ پہلے لکھا گیا ہے خدا تعالےٰ سے مشورہ لیا جاتا ہے۔
چنانچہ جو استخارہ حضرت سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے اس کا ایک جزو یہ ہے کہ اے خدا اگر یہ کام تیرے علم میں میرے لئے دین اور دنیا اور انجام کار میں بہتر ہو تو اسے میرے لئے مقدر کر اور آسان کر اور اس میں میرے لئے برکت پیدا کر۔ اور اگر وہ تیرے علم میں میرے لئے دین اور دنیا اور انجام کار میں برا ہو تو اس کو مجھ سے ہٹا دے اور میرے دل کو اس سے پھیر دے +

بہرکیف استشارہ اور استخارہ دونوں ایسی چیزیں ہیں کہ جو شخص اُن سے کام لیتا ہے وہ نفع حاصل کرتا۔ اور ضرر سے بچ جاتا ہے۔ بہت صحیح ارشاد ہوا ہے کہ ماخاب من استخار ولا ندم من استشار یعنے جو شخص استخارہ کرتا ہے وہ نقصان نہیں اٹھاتا اور جو مشورے سے کام لیتا ہے اسے پچھتانا نہیں پڑتا +

امر ثانی یعنی وہ کام جو وقوع میں آچکا ہو اُس کا انجام جسکو کوئی نہیں جانتا اور جس میں انسان کی رائے کو دخل نہیں ہو سکتا صرف استخارے

سے معلوم کیا جاتا ہے ایسے استخارے کے اولیائے کرام نے کئی طریقے
مقرر کئے ہیں جن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ کوئی دعا پڑھ کر سو رہتے
ہیں اور خواب میں کوئی شخص اس کام کا انجام بتا جاتا ہے کبھی کوئی
نقش لکھ کر سوتے وقت سر کے نیچے رکھ لیتے ہیں اور معاملے کا انجام معلوم
ہو جاتا ہے جیسا کہ اس فن کی کتابوں میں مذکور ہے +
منجملہ اور طریقوں کے ایک طریقہ قرآن مجید سے فال لینے کا ہے کیونکہ
قرآن مجید کی نسبت عامۂ اہل اسلام بوجہ کمال حسن اعتقاد رکھتے ہیں ،
اور جو فال اسکی آیتوں سے نکلے اس کو من جانب اللہ خیال کرتے ہیں
اسی بنا پر شیخ اکبر محی الدین بن عربی نے آیات قرآن مجید سے چند
اوراق کا ایک مجموعہ لطیفہ معروف بہ قرعۂ شریفہ مرتب کیا ہے اور ایسا
استخارہ جس سے کسی کام کا مآل کسی طرح کی محنت اور زحمت کے بغیر معلوم
کیا جاسے وہ یہی ہے ہمیں بھی اس قرعۂ شریفہ میں سے بعض امور کی آزمائش کا اتفاق
ہوا ہے چنانچہ لدھیانے کے رئیس اعظم خواجہ احمد شاہ صاحب (جو لفٹنٹ
گورنر بہادر پنجاب کی کونسل کے ممبر بھی رہ چکے ہیں) ان کی نسبت پچھلے
دنوں بعض مقدمات میں جو اُن پر دائر تھے قید کی سزا کا حکم صادر ہوا۔
اور خواجہ صاحب کی طرف سے اس حکم کی تنسیخ کیلئے چیف کورٹ میں اپیل
دائر کیا گیا چونکہ اس قرعے میں ایک یہ عنوان بھی تھا کہ المحبوس یتخلص ام لا
یعنی جس شخص کے بارے میں قید کا حکم ہوا ہے وہ مخلصی پائیگا یا نہیں اس لئے
ہمنے ۱۶ر ماہ رواں کو بمقام لاہور آیات قرآنی مندرجہ قرعۂ شریفہ کے ذریعے سے
خواجہ صاحب کے متعلق چیف کورٹ کا حکم جس نے ابھی صفحات قرطاس کی
شکل اختیار نہیں کی تھی اور جس کا انتظار ہو رہا تھا معلوم کرنا چاہا تو یہ آیت
نکلی لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ اور اس کے نیچے لکھا
تھا یتخلص باذن اللہ چنانچہ ہم نے اسی روز خواجہ صاحب کے [illegible] ہمیں مطلق

تعارف نہ تھا اس مضمون کا خط لکھا کہ ان کی نسبت قرآن مجید کی آیت مذکورہ سے مخلصی کی بشارت معلوم ہوئی ہے اس لئے انہیں اپنے دل کو قوی اور مطمئن رکھنا چاہیئے ابھی پانچ ہی روز گذرے تھے کہ مطالعہ اخبارات سے معلوم ہوا کہ ججان چیف کورٹ نے اُن کی نسبت حکم رہائی صادر کیا ہے ہم نے پھر پرسوں بتاریخ ۲۱ فروری کہ ابھی ہم لاہور ہی میں تھے خواجہ صاحب کو ایک اور خط بشارت کی تصدیق کے بارے میں بھی لکھ بھیجا +

ہاں ۱۲ فروری کو جسدن ہمنے خواجہ صاحب کے متعلق فال دیکھی تو یہ کیفیت لاہور میں اپنے بعض دوستوں سے بھی بیان کی - انہوں نے فرمائش کی کہ ہم شیخ اکبر کی اس کتاب کو ترجمۂ اردو اور تسہیل مطالب سے آسان اور عام فہم کردیں تاکہ ہر شخص جو اردو پڑھ سکتا ہے اس سے مستفید و مستفیض ہو سکے آج کہ ۲۳ فروری ۱۹۱۸ء ہے ہم یہ دیباچہ لکھ رہے تھے کہ خواجہ صاحب کا لدھیانے سے خط موصول ہوا جس کا اختصار بلفظہ یہ ہے "جناب کا نوازش نامہ قبل ازیں بھی موصول ہوا تھا اور میں نے اپنے چند دوستوں کو دکھلا بھی دیا تھا اس میں کچھ شک نہیں کہ نتیجہ بحمدللہ باذن اللہ کے مطابق ہی برآمد ہوا"

شیخ اکبر نے اس قرعہ شریف میں مختلف اغراض کے لئے ۲۳ عنوان قرار دیئے ہیں اور ہر ایک غرض کے متعلق پانچ پانچ آئتیں لکھی ہیں - جن کے ساتھ یہ بھی لکھ دیا ہے کہ یہ کام کرنا چاہیئے یا نہیں یا یہ مقصد حاصل ہوگا یا نہیں یا یہ کام اچھا ہے یا نہیں اور یہی ہر ایک فال کا ما حصل ہے فال نکالنے کا طریق جو کتاب کے دیباچے میں بزبان عربی مرقوم تھا ہمنے اسکو ایسا واضح اور سہل اور سریع الفہم کردیا ہے کہ کوئی شخص اردو میں کتنی ہی کم استعداد رکھتا ہو وہ بھی اس کو

سمجھ سکتا ہے اور جو امر اس سے معلوم کرنا چاہے نہایت آسانی اور جلدی سے معلوم کر سکتا ہے آخر میں ترجمے کے متعلق اتنی بات لکھنی ضرور ہے کہ شیخ اکبر نے تمام آیات کا اسیقدر حصہ لیا ہے جس سے ۳۲ حرف پورے ہو جاتے تھے کیونکہ انہوں نے ۳۲ حروف کا التزام کیا ہے اور باقی حصہ بلحاظ معنی چھوڑ دیا ہے ہم نے ترجمے میں ایسا نہیں کیا بلکہ آیات کے اگلے پچھلے الفاظ کے بھی معنی لکھ دئے ہیں تاکہ بات پوری سمجھ میں آجائے اور ان معانی کو خطوط قوسی میں محصور کر دیا ہے۔ مثلاً عنوان للمسافر چھٹی سر بعیام بہبھی کے حرف ثانی[1] کے متعلق یہ آیت لکھی ہے اوعلی سفر فعدۃ من ایام اخر یرید الله بکم۔ یرید الله بکم کے معنے ہیں خدا تمہارے حق میں چاہتا ہے لیکن جب تک نہ بتایا جائے۔ کہ کیا چاہتا ہے۔ پوری بات سمجھ میں نہیں آتی اس لئے ہمنے الیسر کے معنے یعنی آسانی بھی اس اس کے ساتھ لکھ دیا ہے۔ اصل میں ہے یرید الله بکم الیسر۔ اسی آیت میں اَوْعَلٰی سَفَرٍ سے پہلے وَمَنْ کَانَ مریضًا ہے ہمنے اس کا ترجمہ بھی لکھ دیا ہے مگر چونکہ اتنے الفاظ حصہ آیت مندرجہ قرعہ سے زیادہ تھے اس لئے اُن کے گرد خطوط ہلالی لکھ کر دوسرے الفاظ سے جدا کر دیا ہے۔ وآخر دعونا ان الحمد للہ رب العالمین۔

فتح محمد خان

شہر جالندھر
۲۳ ماہ فروری سنہ ۱۹۱۸ء

[1] جدول قرعہ کی ہر پہلی سطر کے شروع میں وہ پانچ حروف درج ہیں جو اُن آیات کے سرے پر آتے ہیں جو بطور فال اس قرعے سے نکلتی ہیں اور یہی آیتیں بہ تقرر تعداد حروف جدول کے صفحہ مقابل پر لکھی گئی ہیں ۰



ترجمۂ دیباچہ

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی اشرف المرسلین سیدنا محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین۔

واضح ہو کہ یہ عظیم الشان اور کثیر المنفعت جدول جو قرعۂ لطیفہ پر مشتمل ہے شیخ اکبر اور استاد اعظم سیدی محی الدین بن عربی قدس اللہ سرہ و افاض علینا برہ نے فال نکالنے کے لئے مرتب کی ہی اور اس میں آیات قرآنیہ درج فرمائی ہیں۔ فال نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ تم اپنے دل میں کسی کام کی جو معلوم کرنا چاہو نیت کر لو۔ اور تین دفعہ سورہ اخلاص اور ایک دفعہ سورہ فاتحہ پڑھ کر ان کے ثواب کا ہدیہ حضرت سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور میں بھیجو۔ پھر ایک دفعہ سورہ اخلاص پڑھ کر اسکا ثواب مولف یعنی شیخ اکبر کی روح کو پہنچاؤ اس کے بعد دونوں آنکھیں بند کر کے شہادت کی انگلی اس صفحے کے کسی حرف پر رکھو جس سے فال نکالنی مقصود ہے اور اس حرف کے بعد کے چار حرف چھوڑ کر پانچواں حرف لو۔ اسی طرح آخر جدول تک چار چار حرف چھوڑتے جاؤ اور پانچواں حرف لیتے جاؤ۔ پھر شروع جدول سے یہی عمل کرو یہاں تک کہ اسی حرف پر پہنچ جاؤ جسپر انگلی رکھی تھی۔ لیکن جو حروف صفحے کے پچھلے حصے سے لئے گئے تھے وہ پیچھے لکھو اور جو

پہلے حصے سے لئے گئے تھے وہ پہلے۔ اب ان حروف کے جمع کرنے سے قرآن
مجید کی آیت بن جائے گی جو تمہارے مدعا کے مطابق ہو گی اور اس سے یہ معلوم
ہو جائیگا کہ وہ کام اچھا ہے یا نہیں یا وہ مراد حاصل ہو گی یا نہیں۔ جیسا کہ ہر
ایک آیت کے ساتھ بوضاحت بیان کیا گیا ہے۔ اور یہ شیخ کی کرامات میں سے
جن سے اُن کا کمال ظاہر ہوتا ہے امر عجیب اور سر غریب ہے۔

مثلاً تمکو یہ معلوم کرنا ہے کہ تری کا سفر تمہارے لئے اچھا ہوگا یا نہیں تو تم نے اس
عنوان کی جدول میں ساتویں سطر میں حرف ت پر شہادت کی انگلی رکھی۔ تو اس
کے بعد چار حرف چھوڑ کر ج آیا۔ پھر چار چار حرف چھوڑ کر یہ حروف آئے۔ ر

ی ف ی ا ل ب ح ر ب ن ع م ت ا ل ل

ہ۔ یہاں صفحہ ختم ہو گیا۔ پھر یہی عمل جدول کی اوپر کی جانب یعنی آغاز صفحہ
سے کیا یعنی چار چار حرف چھوڑ کر پانچواں حرف لیا تو یہ حرف آئے۔ ا ل م ت
ر ا ن ا ل ف ل ک ان کے بعد وہی ت آگئی جس پر انگلی رکھی
تھی اور یہ حروف اوپر کے حروف سے پہلے رکھے گئے۔ تو تمام حروف کے جمع کرنے
سے یہ آیت بن گئی۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ۔ اور
یہ تمہارے سوال کا جواب ہو گیا جس سے پایا گیا کہ یہ سفر خدا کے حکم سے مفید ہو گا۔ مگر
اس طرح پر ایک ایک حرف کے لکھنے اور پھر ان کو جمع کر کے آیت کے بنانے میں بہت
طوالت ہے۔ اور بہت وقت صرف ہوتا ہے ہم ایک آسان قاعدہ جس سے آیت مطلوبہ
نہایت جلد نکل آئے اور کچھ بھی طوالت نہ ہو بتاتے ہیں۔ وہ یہ ہے کہ جس حرف
پر انگلی جائے۔ اس کے نیچے کی طرف سیدھ میں۔
جدول کی سطر آخر میں جو حرف آئے اسے ذہن میں رکھو اس کے بعد چار چار حرف چھوڑ
کر اور پانچواں حرف لے کر جدول کی سطر اول کی طرف رجوع کرو اس پر جو پانچواں حرف آئے اس کے
شمار کے مطابق اس آیت کو لو جس کے شروع میں پہلا یا دوسرا یا تیسرا یا چوتھا یا پانچواں
حرف لکھا ہے۔ مثلاً تم نے اسی ساتویں سطر میں جس میں پہلے حرف (باقی بر صفحہ ۹)

اس قرعے کے تیئیس صفحے ہیں۔ اور ہر صفحے میں جو ایک ایک مقصد کیلئے مخصوص ہے۔ پانچ پانچ آیتیں ہیں جن کے بتیس[1] بتیس حرف ہیں۔ اس حساب سے ہر صفحے میں آیتوں کے ایک سو ساٹھ حرف اور تمام صفحات میں ایک سو پندرہ آیتیں اور تیس ہزار چھ سو اسی حرف ہیں۔

قرعے اور اس کے استعمال کے بارے میں جو احادیث وارد ہیں حد شمار سے زیادہ ہیں ونسأل اللہ التوفیق والہدایۃ لاقوم الطریق وبلوغ الآمال بجاہ محمد و الآل واللہ سبحانہ وتعالی اعلم[2]

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۸) ت پر انگلی رکھی تھی حرف ج پر انگلی رکھی اب تم کو وہ حرف لینا چاہیئے جو ج کے نیچے کی جانب سیدھ میں سب سے آخری سطر میں ہے۔ اور وہ لا ہے پھر جدول کی اوپر کی جانب یعنی سب سے پہلی سطر کیطرف رجوع کیا تو چار حرف چھوڑ کر پانچواں حرف ا ہے۔ اب پانچویں حرف کی آیت دیکھو تو یہی الم تران الفلک تجری فی البحر بنعمۃ اللہ ہے۔ غرض یہ ہے کہ جب جدول کی سطر آخر کے حرفوں کے بعد سطر اول کے حرف شمار کرنے لگو تو پہلے پانچ حرفوں میں سے جونسا حرف پہلے شمار میں آئے اسکے مطابق آیت دیکھنی چاہیئے۔ یعنی اگر پہلا حرف آئے تو پہلی آیت دیکھو۔ دوسرا آئے تو دوسری۔ تیسرا آئے تو تیسری۔ چوتھا آئے تو چوتھی۔ پانچواں آئے تو پانچویں یہی مقصد یہ ہے جو ایک ایک حرف کے شمار کرنے اور پھر اُن کو جمع کرکے آیت کے بنانے سے حاصل ہوتا ہے + مترجم عفا اللہ عنہ +

[1] بعض بعض مقامات میں لیسے الف کا جو ماضی یا امر کے صیغوں کے آخر میں بطور رسم الخط لکھا جاتا ہے۔ اور جس کا معنوں سے کچھ تعلق نہیں۔ اعتبار نہیں کیا گیا۔ یعنی اسکو شمار نہیں کیا گیا۔ کیونکہ اسکے شمار میں لانے سے آیت کے حرف بڑھ جاتے تھے۔ چنانچہ جدول ہائے ۶ - ۱۵ - ۱۲ - ۲۵ میں بالترتیب - آتُوا - ماکانوا - آمنوا - واستکبروا - میں اخیر کے الف نہیں لکھے گئے + مترجم

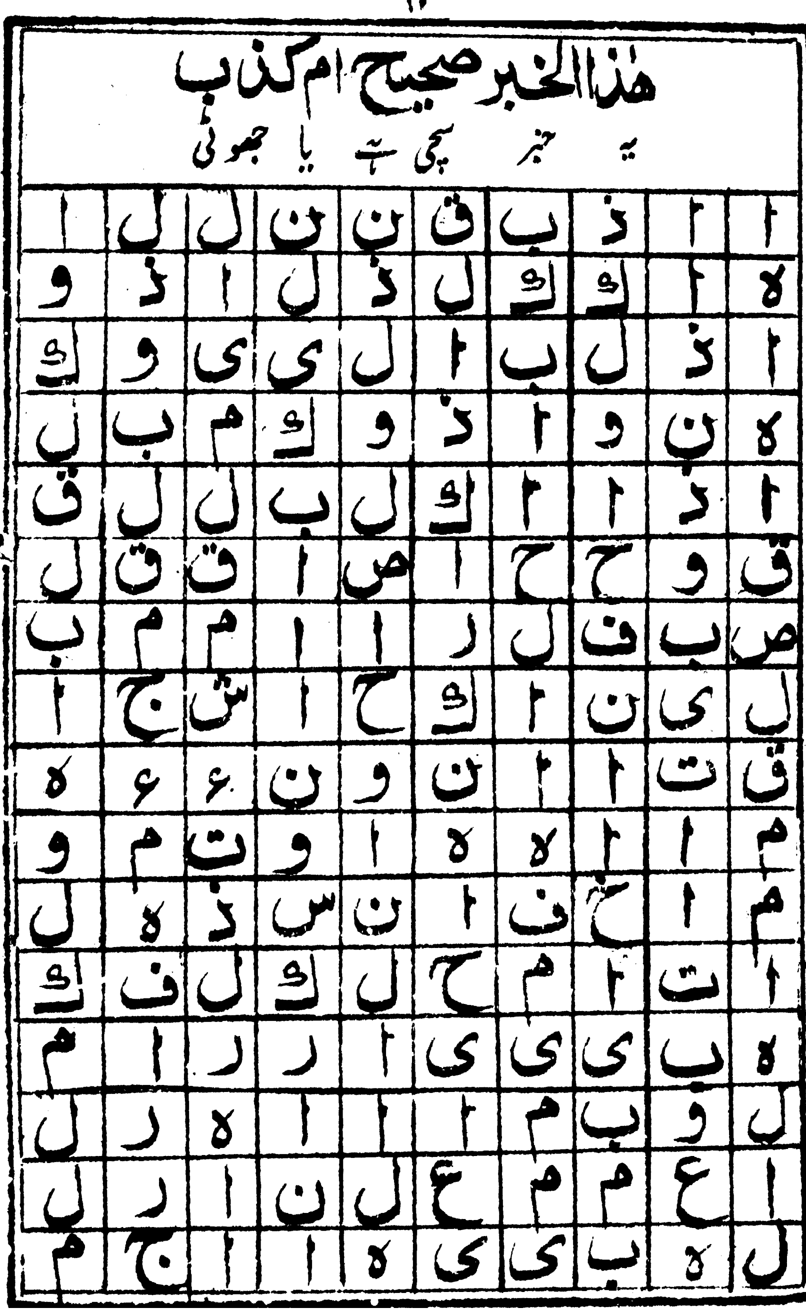
[2] وعلمہ اکمل واتم - مترجم

هٰذا الفعل طیب ام ردی

یہ کام اچھا ہے یا زبون

م	ا	ا	ا	ب	ه	و	و	و	ی
ر	ب	ت	ت	ر	د	ص	ن	ن	ش
ا	ع	ع	ب	م	ج	ر	د	ص	ه
ع	ی	م	و	ب	ت	ل	ه	ر	ر
د	ا	ل	و	م	ن	م	ا	ا	ه
ل	ق	ا	ت	ر	ا	ی	ی	ت	ب
ه	ل	ه	و	م	ل	ق	ل	ق	خ
ا	ن	ی	ف	م	و	و	د	ا	ت
ل	ا	ل	ن	ه	ل	و	ف	ا	ن
ب	ج	ی	ل	ر	ه	ه	ن	ذ	و
ی	ه	ت	م	و	ص	ر	ه	ك	ض
ب	ه	و	ع	ن	ر	م	د	ن	ا
ا	ر	ا	م	ج	م	ج	ا	ز	و
ع	ج	ا	ل	ا	ی	ا	ذ	ا	ن
ل	ی	ب	م	ل	م	م	ا	ا	ت
ن	ا	ا	ر	م	و	ل	د	و	ه

حروف	آیت	نتیجہ
حرف اول پہلا حرف	يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُم بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَّهُمْ۔ ان کا پروردگار انکو اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں انکو ہمیشہ کا آرام ہے	طیب اچھا
حرف ثانی دوسرا حرف	وَإِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ اور اگر تم صبر اور پرہیزگاری کرتے رہو تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔	طیب اچھا
حرف ثالث تیسرا حرف	وَإِن تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَن يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا اور اگر تم ان کو رستے کی طرف بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے۔	ردی زبون
حرف رابع چوتھا حرف	وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا اور جو باتیں یہ لوگ کہتے ہیں ان کو برداشت کرو۔ اور ان سے اچھی طرح سے کنارہ کش رہو۔	ردی زبون
حرف خامس پانچواں حرف	هُمْ دَرَجَاتٌ عِندَ اللَّهِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ خدا کے ہاں ان لوگوں کے کئی درجے ہیں اور خدا ان کے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے۔	طیب اچھا



هذا الخبر صحيح ام كذب

یہ خبر سچی ہے یا جھوٹی

ا	ا	ذ	ب	ق	ن	ن	ل	ل	ا
ه	ا	ك	ك	ل	ذ	ل	ا	ذ	و
ا	ذ	ل	ب	ا	ل	ی	ی	و	ك
ه	ن	و	ا	ذ	و	ك	م	ب	ل
ا	ذ	ا	ا	ك	ل	ب	ل	ل	ق
ق	و	ح	ح	ا	ص	ا	ق	ق	ل
ص	ب	ف	ل	ر	ا	ا	م	م	ب
ل	ی	ن	ا	ك	ح	ا	ش	ج	ا
ق	ت	ا	ا	ن	و	ن	ع	ع	ه
م	ا	ا	ه	ه	ا	و	ت	م	و
م	ا	ح	ف	ا	ن	س	ذ	ه	ل
ا	ت	ا	م	ح	ل	ك	ل	ف	ك
ه	ب	ی	ی	ی	ا	ر	ر	ا	م
ل	و	ب	م	ا	ا	ا	ه	ر	ل
ا	ع	م	م	ع	ل	ن	ا	ر	ل
ل	ه	ب	ی	ی	ه	ا	ا	ج	م

شمار حروف	آیت	نتیجہ
حرف اول پہلا حرف	إِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ وَمَا مِنْ إِلٰهٍ إِلَّا اللّٰهُ یہ تمام بیانات صحیح ہیں۔ اور نہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں	صحیح سچی
حرف ثانی دوسرا حرف	إِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے سرتابی کی (اُن کے لئے آسمان کے دروازے نہ کھولے جائینگے	کذب جھوٹی
حرف ثالث تیسرا حرف	ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ إِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا یہ دن برحق ہے۔ تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانا بنالے۔	صحیح سچی
حرف رابع چوتھا حرف	بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْ أَمْرٍ مَّرِيْجٍ مگر جب اُنکے پاس (دین) حق آپہنچا تو انہوں نے اسکو جھوٹ سمجھا سو یہ ایک الجھی ہوئی بات میں پڑے ہیں	کذب جھوٹی
حرف خامس پانچواں حرف	قَالُوْا كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ إِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ انہوں نے کہا تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے بے شک وہ صاحب حکمت اور خبردار ہے۔	صحیح سچی

الزرع نافع ام لا

زراعت مفید ہوگی یا نہیں

ا	ل	ا	ا	م	و	ك	ل	ف	ك
ز	ا	ق	ر	ر	ر	و	ت	ح	ت
ا	ن	ب	ن	و	ق	م	ر	ج	ك
ل	م	ه	ب	م	ه	ث	ا	ا	ا
م	ه	ه	ن	ج	ه	ر	ذ	ه	ن
ا	ذ	ل	ا	ا	ن	ا	ا	ب	ن
ث	ا	ج	ك	و	ل	ا	ش	ت	ت
ر	م	ت	ش	ی	م	ث	ر	ل	ع
ت	و	ت	ع	ن	ا	ر	ف	ی	و
ن	ت	و	ا	ز	م	ا	ك	ف	و
م	ح	ا	ر	و	ا	و	ن	خ	ر
م	ه	ن	ن	و	ن	ق	م	ج	ع
ه	و	ل	م	ق	ن	ی	ا	ا	م
ب	ح	ا	ه	م	م	م	ط	ن	ا
ل	ا	م	ض	ر	ا	ص	ل	خ	ك
ه	ه	ن	ا	م	ل	د	ی	ر	ی

شمار حروف	آیت	نتیجہ
حرف اول پہلا حرف	كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ وَّعُيُونٍ وَّزُرُوعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيمٍ وہ لوگ بہت سے باغ اور چشمے چھوڑ گئے۔ اور کھیتیاں اور نفیس مکان	غیر نافع نامفید
حرف ثانی دوسرا حرف	فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا پھر ہم اس سے ہر طرح کی روئیدگی اگاتے ہیں پھر اس میں سے سبز سبز کونپلیں نکالتے ہیں	نافع مفید
حرف ثالث تیسرا حرف	لَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ اس درخت کے پاس نہ جانا نہیں تو تم ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے	غیر نافع نامفید
حرف رابع چوتھا حرف	كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ جب یہ چیزیں پھلیں تو ان کے پھل کھاؤ اور جس دن پھل توڑو اور کھیتی کاٹو تو خدا کا حق بھی اس میں سے دو	نافع مفید
حرف خامس پانچواں حرف	وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ اور اہل شہر میں سے جو خدا پر اور روز آخرت پر ایمان لائیں ان کو میووں کا رزق عطا فرما	نافع مفید

سفر البحر خیر ام لا

تری کا سفر مفید ہوگا یا نہیں

و	ظ	ف	ا	ا	ا	ا	ه	ا	ن	ل

و	ظ	ف	ا	ا	ا	ه	ا	ن	ل
ذ	ر	ذ	ن	م	ا	ا	ا	ش	ت
غ	ل	ر	ا	ر	ش	ف	ك	ن	ا
ی	س	ب	ع	ن	ه	ا	و	ر	ا
م	د	ا	ق	ل	م	ف	ف	ه	ف
و	ی	ی	م	ل	ج	ا	ا	ف	ك
ك	ل	ل	ل	ت	ا	ب	ف	ا	ج
ل	ر	ل	ص	ر	ط	و	ك	ر	ی
ل	ا	د	ی	ف	ل	ل	ع	خ	ی
د	ب	و	ل	ا	ع	ح	ا	ه	ل
و	ر	ا	م	ب	ا	ب	ل	و	ح
ا	م	ل	ل	ر	ل	ا	ه	ا	ب
ل	ك	م	ه	ن	ه	س	خ	م	غ
م	ب	ل	ی	م	خ	ت	ص	ن	ت
ل	ا	ی	ق	ا	ص	ی	ن	ذ	ل
ی	د	ل	و	ل	ن	ی	ه	ن	ه

نتیجہ	آیت	شمار حروف
غیر نافع نامفید	وَإِذَا غَشِيَهُم مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ اور جب اُن پر دریا کی لہریں سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو خدا کو پکارتے ہیں (اور) خالص اسی کی عبادت کرنے لگتے ہیں	حرف اول پہلا حرف
غیر نافع نامفید	ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي بیابان اور دریا میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے	حرف ثانی دوسرا حرف
نافع باذن اللہ خدا کے حکم سے مفید ہوگا	فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ پھر جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو خدا کو پکارتے ہیں (اور) خالص اسی کی عبادت کرنے لگتے ہیں	حرف ثالث تیسرا حرف
غیر نافع نامفید	إِن نَّشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنقَذُونَ اگر ہم چاہیں تو اُن کو غرق کر دیں پھر نہ تو اُن کا کوئی فریادرس ہو اور نہ انکو رہائی ملے۔	حرف رابع چوتھا حرف
نافع باذن اللہ خدا کے حکم سے مفید ہوگا	أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا کی مہربانی سے کشتیاں دریا میں چلتی ہیں۔	حرف خامس پانچواں حرف

سفرالبرّنافع ام لا

خشکی کا سفر مفید ہوگا یا نہیں

و	و	و	و	ق	ت	ف	ل	ه	ل
ح	ض	ا	د	س	م	ل	ت	و	ی
ل	ا	ص	ا	ر	ا	ل	ع	ا	و
ث	ل	ر	ل	ا	ق	ه	ح	ی	ف
ا	ا	د	ا	ی	ل	ل	ك	ل	ا
ك	م	ل	ط	ل	م	ج	ل	ی	ا
ا	ا	ن	ب	ر	ل	ه	ا	م	ض
ی	د	س	ن	ف	ب	ی	و	ا	ا
ل	ن	ل	ل	ن	ذ	ع	ا	ق	ط
ل	ل	ت	و	ر	ه	ی	م	ل	و
ت	ا	س	و	ا	ك	ل	ف	ه	ك
و	ق	ی	د	ی	ن	ا	ا	و	ف
و	ع	ل	ا	ب	ا	د	ا	ا	د
ب	ی	ر	ل	ا	ا	ن	ض	ی	ا
ل	ا	ه	ص	ل	خ	ج	ر	ر	خ
ی	ر	ح	ا	ل	ك	ا	ا	ط	ث

شمار حروف	آیت	نتیجہ
حرف اول پہلا حرف	وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بَالِغِيْهِ - اور (دور دراز) شہروں میں جہاں تم زحمت شاق کے بغیر پہنچ نہیں سکتے وہ تمہارے بوجھ اٹھا لیجاتے ہیں۔	نافع باذن اللہ خدا کے حکم سے مفید ہوگا
حرف ثانی دوسرا حرف	وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجَاهِدِيْنَ عَلَى الْقَاعِدِيْنَ اَجْرًا اور اجر (عظیم) کے لحاظ سے خدا نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر کہیں فضیلت بخشی ہے	نافع باذن اللہ خدا کے حکم سے مفید ہوگا
حرف ثالث تیسرا حرف	وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا اور لوگوں کی طرف سے منہ نہ پھیرنا۔ اور زمین میں اکڑ کر چلنا۔	غیر نافع مفید نہیں ہے
حرف رابع چوتھا حرف	وَهُدُوْا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوْا اِلٰى صِرَاطِ اور انکو پاکیزہ کلام کی ہدایت کی گئی اور خدائے حمید کی راہ بتائی گئی تھی	نافع باذن اللہ خدا کے حکم سے مفید ہوگا
حرف خامس پانچواں حرف	قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ کہدو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے کس طرح خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا۔	نافع مفید ہوگا

سفر الحج مناسب ام لا

حج کیلئے سفر مناسب ہے یا نہیں

و	و	و	و	ی	م	ل	ا	ل	د
ن	ا	ذ	ی	ع	ح	ت	ا	ن	و
ی	ل	ن	ص	ا	ث	ق	م	ر	ل
ح	و	ن	ن	م	ر	ا	ا	ا	ن
ج	ب	ل	ل	ض	ت	ا	ل	ل	ر
ف	ی	ہ	ہ	ہ	و	د	و	م	ا
ل	ی	ر	ن	ق	و	ك	س	ی	ر
ج	م	و	ن	ب	ہ	ا	ل	ص	م
ك	ل	ہ	ر	ن	ش	ی	ا	ہ	ن
ط	ا	ل	ا	ف	ر	ل	ی	ن	ع
ا	ت	ا	ا	ہ	ل	ہ	ل	ل	ل
م	ل	ن	ل	ب	س	ك	ا	ہ	ی
ج	ت	س	ل	ء	د	و	ی	ق	س
ا	ا	و	و	ا	ل	ح	م	ی	ل
ح	س	ا	ع	م	ر	ن	ل	ز	و
ا	و	ح	ی	ل	م	ا	ج	ز	ی

شمار حروف	آیت	نتیجہ
حرف اول پہلا حرف	وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اور تم جہاں سے نکلو (نماز میں) اپنا منہ مسجد محترم کیطرف کرلیا کرو	مناسب مناسب ہے
حرف ثانی دوسرا حرف	وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا اور اپنے اپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرتے رہو	لا مناسب نہیں
حرف ثالث تیسرا حرف	وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ اور حج اکبر کے دن خدا اور اسکے رسول کیطرف سے لوگونکو آگاہ کردیا جاتا ہے	مناسب مناسب ہے
حرف رابع چوتھا حرف	وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ اور خدا اس شخص کی ضرور مدد کرتا ہے۔ جو خدا کی مدد کرتا ہے بیشک خدا توانا اور غالب ہے۔	مناسب مناسب ہے
حرف خامس پانچواں حرف	يَدْعُو لَمَن ضَرُّهُ أَقْرَبُ مِن نَّفْعِهِ لَبِئْسَ الْمَوْلَىٰ یہ ایسے شخص کو پکارتا ہے جس کا نقصان فائدے سے قریب ہے بیشک ایسا دوست برا ہے۔	لا مناسب نہیں

هل يصير حرب او صلح

آیا لڑائی ہوگی یا صلح

و	و	ی	ق	ا	ا	ا	ا	ل	ن
ن	ص	ا	ا	ف	ی	ل	ی	ص	ر
ك	ح	ہ	ل	و	ن	و	ا	ا	ا
م	ا	ا	ح	خ	ن	ذ	ل	ل	ف
ك	ا	ن	ہ	ا	م	ت	ب	م	ف
ا	ب	ی	خ	ا	ل	ی	ح	ی	و
ف	ن	ر	ر	ش	ی	ك	ض	و	ق
غ	م	ا	ا	ا	ل	و	ل	ن	ل
ب	ا	م	ت	ا	و	ط	ف	ح	و
ا	ی	ع	ا	ج	ا	ع	م	ل	ا
ل	و	ث	ط	ہ	ث	ا	ی	و	د
ی	ا	ث	ہ	و	ن	ل	ع	م	ا
ب	ل	ل	ث	ب	ا	ہ	ی	ا	ا
ذ	و	ا	خ	م	ن	ر	ل	و	و
ا	س	ق	ا	ا	ل	و	ت	ن	ل
ل	ل	ا	ك	ك	ہ	ہ	ل	م	م

شمار حروف	آیت	نتیجہ
حرف اول پہلا حرف	وَاِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ اَلْفٌ یَّغْلِبُوْٓا اَلْفَیْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ اور اگر تم میں ایک ہزار (ثابت قدم رہنے والے) ہونگے تو خدا کے حکم سے دو ہزار پر غالب ہونگے	حرب لڑائی
حرف ثانی دوسرا حرف	وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِکُمْ وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اور آپسمیں صلح رکھو اور خدا اور اسکے رسول کے حکم پر چلو۔	صلح صلح
حرف ثالث تیسرا حرف	یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَی الْقِتَالِ اے نبی مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو	حرب لڑائی
حرف رابع چوتھا حرف	قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَیْرٌ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُکُمْ کہہ دو کہ انکی حالت کی اصلاح بہت اچھا کام ہے اور اگر تم ان سے مل جل کر رہنا چاہو تو تمہارے بھائی ہیں	صلح صلح
حرف خامس پانچواں حرف	اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِکُمْ تم سبکبار ہو یا گراں بار یعنی مال اسباب تھوڑا رکھتے ہو یا بہت گھروں سے نکل آؤ اور خدا کے رستے میں) مال اور جان) سے لڑو	حرب لڑائی

الشهادة فی هذا الامر خیر ام لا

اس معاملے میں گواہی دینی اچھی ہے یا نہیں

و	ل	و	و	ع	ل	ك	ك	ا	ا
ا	ن	ف	ر	ل	ت	ا	ی	س	م
ك	ل	ب	ل	ا	ت	ل	ا	ن	ل
م	ه	ل	ا	ع	و	ی	ل	ك	ی
ا	ش	ه	ل	ب	ا	ه	ش	ل	و
ل	د	ه	ن	ا	ش	ب	ی	ا	ل
ه	م	د	س	ش	ا	ا	ا	ر	ه
د	ا	م	س	ا	ت	ن	ح	و	د
و	ز	م	ل	ت	م	ل	د	ا	و
ن	ا	ر	و	ه	ی	ل	س	ك	و
ك	ی	و	ف	ا	ت	ك	ل	ی	ل
م	ا	ا	ب	ح	ه	ن	ل	ا	ك
ا	ز	ل	ل	ی	ف	ل	ه	ل	م
ا	ه	و	ه	ا	ن	ب	ا	ش	ل
ه	ع	ل	ه	خ	ا	ل	ذ	ی	ب
ث	م	ی	د	ی	م	ه	ن	ا	ر

شمار حروف	آیت	
حرف اول پہلا حرف	وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ اور شہادت کو مت چھپانا - جو اسکو چھپائیگا وہ دل کا گنہگار ہوگا	
حرف ثانی دوسرا حرف	لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ لیکن خدا نے جو کتاب تمپر نازل کی ہے اُسکی نسبت خدا گواہی دیتا ہے کہ اُس نے اپنے علم سے نازل کی ہے	
حرف ثالث تیسرا حرف	وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ شَهِيدًا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ وَالَّذِينَ اور خدا ہی گواہ کافی ہے - محمد خدا کے پیغمبر ہیں - اور جو لوگ انکے ساتھ ہیں کافروں کے حق میں سخت ہیں	
حرف رابع چوتھا حرف	وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ شَهِيدًا اور ہم نے تمکو لوگوں (کی ہدایت) کیلئے پیغمبر بناکر بھیجا ہے اور اس بات کا خدا ہی گواہ کافی ہے	
حرف خمس پانچواں حرف	عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَلِيمُ الْخَبِيرُ (وہی) پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا (ہے) اور وہی دانا اور خبردار ہے	

عقد النکاح خیر ام لا

نکاح کرنا اچھا ہوگا یا نہیں۔

ف	ی	ز	و	و	ا	س	ی	ل	ل
ع	ت	ن	ا	ا	ت	ف	ل	ج	ت
ز	ت	ل	ن	ع	ل	و	ن	ا	ز
و	ت	ا	ح	م	ا	ک	س	ع	و
ا	ف	ح	ل	ا	ل	ی	ب	ی	ع
ن	ا	ا	ک	ق	س	ل	ل	م	د
ا	ن	ش	ا	ت	ء	س	ہ	ن	ا
ف	ا	و	ت	ل	ی	ء	ا	ن	ن
ا	ق	ت	ک	ک	ل	ل	م	ح	ا
م	ا	ن	و	ح	ح	ل	ا	ہ	ح
ی	ل	ل	ن	ت	ض	ہ	ن	ا	ی
و	ی	س	ذ	ی	ل	ف	ا	ا	ب
ا	ت	ء	ا	ل	ت	ی	و	ت	غ
ق	ک	ا	ی	ا	ر	م	ل	ت	ل
ب	ف	ب	م	ک	و	ی	ن	و	ت
ہ	ہ	ی	ہ	ا	ن	ن	ن	ن	ب

شمار حروف	آیت	نتیجہ
حرف اول پہلا حرف	فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش ہو۔ اور جب تک پاک نہ ہو جائیں) اُنکے پاس نہ جاؤ	غیر نافع اچھا نہیں ہوگا
حرف ثانی دوسرا حرف	يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ اے پیغمبر لوگ تمسے یتیم عورتوں کے بارے میں فتویٰ طلب کرتے ہیں کہدو کہ خدا تمکو انکے ساتھ نکاح کرنیکے معاملے میں اجازت دیتا ہے	نافع باذن اللہ خدا کے حکم سے اچھا ہوگا
حرف ثالث تیسرا حرف	زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ لوگوں کو انکی خواہشوں کی چیزیں یعنی عورتیں اور بیٹے بہت مرغوب ہیں	نافع باذن اللہ خدا کے حکم سے اچھا ہوگا
حرف رابع چوتھا حرف	وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ اور تمپر کچھ گناہ نہیں کہ اُن عورتوں کو (مہر) دے کر اُن سے نکاح کر لو	نافع باذن اللہ خدا کے حکم سے اچھا ہوگا
حرف خامس پانچواں حرف	وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ اور جبتک خدا کا حکم اپنی مدت کو نہ پہنچ جائے (یعنی عدت پوری نہ ہولے) عقد نکاح نہ کرنا	غیر نافع اچھا نہیں ہوگا

هل تحفظ الامانة ام لا

آیا امانت محفوظ رہیگی یا نہیں

ن	و	ف	و	ا	م	ا	ل	م	ن
ی	خ	م	ن	ت	ر	ا	ا	ا	أ
ا	ف	ك	ه	م	ه	ا	ل	ل	ن
ل	ن	م	ا	ه	ن	ی	ه	ل	ب
ا	أ	ق	ك	د	و	ك	ا	ت	ی
ن	ل	ل	ا	ن	ح	ه	ا	ب	ا
ف	ا	ن	م	ر	ظ	ل	ك	ن	ل
ا	ذ	ا	ا	ا	خ	ی	ل	ن	ی
ا	ء	ی	ت	و	ن	ب	و	أ	ء
ا	و	م	م	د	و	ا	ل	ن	لا
ن	ن	د	ه	ا	ز	ت	ی	ب	ل
د	م	ن	ق	ی	ا	ع	ا	ن	ك
د	ن	م	ط	ا	ك	ه	ك	ا	ل
ی	ع	ی	ر	ا	ل	ا	ن	ی	م
ب	ف	ا	و	ا	ع	ل	م	ء	د
ی	و	ی	د	م	ر	ن	ن	ه	ت

شمار حروف	آیت	نتیجہ
حرف اول پہلا حرف	نَمِیْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ہم اپنے گھر کیلئے غلہ لائینگے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے اور ہم ایک بار شتر زیادہ لائیں گے	نحفظ محفوظ رہیگی
حرف ثانی دوسرا حرف	وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غَافِلُوْنَ اور مجھے یہ بھی خوف ہے کہ اسے بھیڑیا کھا جائے اور تمہیں خبر تک نہ ہو	لا تحفظ محفوظ نہیں رہیگی
حرف ثالث تیسرا حرف	فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ پھر جب اُس سے گفتگو کی تو کہا کہ آج سے تم ہمارے ہاں صاحب تمکنت اور امانت ہو	نحفظ محفوظ رہیگی
حرف رابع چوتھا حرف	وَمِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖ اور اہل کتاب میں سے کوئی ایسا ہے کہ اگر تم اُس کے پاس (روپیوں کا) ڈھیر امانت رکھدو تو تمہیں واپس کردے	تحفظ محفوظ رہیگی
حرف خامس حرف پانچواں	اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ اگر اسکے پاس ایک دینار بھی امانت رکھو تو جب تک اس کے سر پر ہر وقت کھڑے نہ رہو گے تمہیں واپس ہی نہ کرے	لا تحفظ محفوظ نہیں رہیگی

شمار حروف	آیت	نتیجہ
حرف اول پہلا حرف	لہ الملک والذین تدعون من دونہ ما یملکون اسی کی بادشاہت ہے اور جن لوگوں کو تم اسکے سوا پکارتے ہو وہ کسی چیز کے بھی مالک نہیں	لا یحصل المراد مراد حاصل نہیں ہوگی
حرف ثانی دوسرا حرف	قل اللھم مالک الملک توتی الملک من تشاء کہو کہ اے خدا اے بادشاہی کے مالک تو جسکو چاہے بادشاہی بخشے	یحصل المراد باذن اللہ خدا کے حکم سے مراد حاصل ہوگی
حرف ثالث تیسرا حرف	ویستخلف ربی قوما غیرکم ولا تضرونہ شیئا اور میرا پروردگار تمہاری جگہ اور لوگوں کو لا بسائے گا اور تم خدا کا کچھ بھی نقصان نہیں کر سکتے	لا یحصل حاصل نہیں ہوگی
حرف رابع چوتھا حرف	یاداؤد انا جعلنٰک خلیفۃ فی الارض فاحکم اے داؤد ہمنے تمکو زمین میں بادشاہ بنایا ہے تو لوگوں میں انصاف سے حکومت کرو۔	یحصل المراد باذن اللہ خدا کے حکم سے مراد حاصل ہوگی
حرف خامس پانچواں حرف	یامر بالعدل والاحسان وایتاء ذی القربیٰ (خدا) انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو خرچ سے مدد دینے کا حکم دیتا ہے	یحصل المراد مراد حاصل ہوگی

لطلب المناصب العالیة وسائر المرادات

مناصب عالی اور اور مرادوں کی طلب کے بارے میں

ل	ق	و	ی	ی	ه	لا	ی	ا	أ
ا	ا	س	د	م	ل	ل	ت	ا	ر
م	ل	خ	ؤ	ب	ل	ه	ل	د	ا
ک	م	ف	ا	ل	و	م	ر	ن	ع
ا	ا	ب	ا	د	ل	ل	ی	ج	ل
ذ	ک	ق	ع	ؤ	ی	ا	و	ل	ا
ن	ل	م	ن	ل	ت	م	ا	ا	ا
د	ل	غ	ک	ح	ع	ک	ی	خ	س
و	ت	ر	ل	ا	ن	و	ک	ی	ت
م	ء	م	ف	و	ن	ت	و	ت	ا
ذ	ی	ل	ف	ی	و	ا	ا	ی	ت
ن	ل	ت	ا	ا	لا	م	ض	ل	[illegible]
م	ل	ر	ا	ذ	ا	ک	و	ر	ی
ی	م	ن	ض	ا	ش	ن	لا	ف	ل
ل	ت	ش	ا	ق	ک	ش	ی	ح	ر
و	ا	ا	ک	ب	ن	ع	ع	م	ی

هل يبيع ويشتري ام لا

آیا خرید و فروخت کرے یا نہیں

ق	ف	ا	ا	ف	د	ك	ل	ن	ذ
ح	ل	ل	م	ا	س	و	ه	ا	ق
ر	ا	ی	ن	ت	و	م	ب	ط	و
ا	م	س	ع	ب	ا	ا	ط	م	ا
ن	غ	ا	ك	ل	ف	ن	ل	م	ا
س	م	ر	ل	م	ه	ت	ز	و	ر
م	م	ق	ج	ه	و	ح	ل	ه	ا
ض	ل	م	ا	و	ل	ا	ن	ل	ك
ع	ل	ی	ل	ا	ت	ا	ش	ه	ن
ه	ط	ا	ل	ع	م	ی	ء	ا	ا
م	ب	م	ن	ق	ا	ا	ن	ر	ب
ك	و	ع	ی	ت	ا	ا	ب	د	ا
ن	ت	ا	م	م	و	ق	د	ن	ر
ی	و	ه	ك	ه	ف	ا	و	م	ا
ت	ا	ی	ج	خ	ر	ل	ق	ز	س
و	ل	د	ا	ر	ن	ه	ر	ع	ا

شمار حروف	آیت	نتیجہ
حرف اول پہلا حرف	قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ بے شک اُن لوگوں نے اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے اُن سے سب جاتا رہا	غیر نافع مفید نہیں ہوگا
حرف ثانی دوسرا حرف	فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاتَّقُوا اللّٰهَ تو جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے اُسے کھاؤ اور وہ تمہارے لیے حلال طیب ہے اور خدا سے ڈرتے رہو	نافع باذن اللہ خدا کے حکم سے مفید ہوگا
حرف ثالث تیسرا حرف	اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ خدا اپنے بندوں میں سے جسکا رزق چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے	نافع باذن اللہ خدا کے حکم سے مفید ہوگا
حرف رابع چوتھا حرف	اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً ہم تمہیں خالص خدا کیلئے کھلاتے ہیں تم سے عوض کے خواستگار نہیں ہیں نہ شکرگزاری کے طلبگار ہیں	نافع باذن اللہ خدا کے حکم سے مفید ہوگا
حرف خامس پانچواں حرف	فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا سو انہوں نے اپنے کاموں کے انجام کا مزہ چکھ لیا اور اُن کا انجام نقصان ہی تھا	غیر نافع مفید نہیں ہوگا

المحبوس یتخلص ام لا

جسکی نسبت قید کا حکم ہوا ہے وہ رہائی پائیگا یا نہیں

ا	ف	ل	ف	ل	ذ	ا	ی	ل	ق
ا	س	ع	م	د	ل	ت	ن	ا	ن
ا	ج	ا	ج	ج	ع	ب	ن	ا	ی
ل	ن	ج	ء	ن	ا	ا	ی	ا	ا
ل	ل	ت	م	ب	ف	ه	ن	ر	ن
ی	و	ا	ن	ی	ا	ن	م	ا	ا
ع	ج	ن	ن	س	ن	ی	ه	ج	ر
ا	ن	ذ	ی	ا	ق	ا	ه	ن	ع
ه	ه	ل	ا	ی	م	م	ن	ص	ل
و	ن	ک	ا	م	ا	ا	و	ل	ن
ل	ل	ن	ح	ا	س	ع	ن	ا	ل
ل	م	م	و	ع	ا	و	ن	ا	ذ
س	ک	ا	ل	ا	ل	ذ	ل	ذ	ب
ی	ل	س	ی	ا	س	ک	ا	ن	ل
ح	ن	ک	آ	م	ب	ن	ر	م	ه
و	ج	ی	ن	ی	ن	ی	ن	و	ن

شمار حروف	آیت	نتیجه
حرف اول پہلا حرف	اذِ الاغلالُ فی اعناقِہم والسلاسلُ یُسحبون جب کہ ان لوگوں کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ڈالی جائینگی (اور) کھینچے جائیں گے	لا یخلص رہائی نہیں پائیگا
حرف ثانی دوسرا حرف	فاستجبنا لہٗ ونجیناہُ من الغمِ وکذٰلِک ننجی تو ہمنے اسکی دعا قبول کر لی اور انکو غم سے نجات بخشی اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح نجات دیتے ہیں	یخلص رہائی پائیگا
حرف ثالث تیسرا حرف	لئن انجیتنا من ھٰذہٖ لنکونن من الشاکرین اے خدا اگر تو ہمکو اس سے نجات بخشے تو ہم (تیرے) بہت ہی شکرگذار ہوں گے	یخلص باذن اللہ خدا کے حکم سے رہائی پائیگا
حرف رابع چوتھا حرف	فلما جاء امرنا نجینا صالحا والذین امنوا پس جب ہمارا حکم آگیا تو ہمنے صالح کو اور جو لوگ انکے ساتھ ایمان لائے تھے بچالیا	یخلص باذن اللہ خدا کے حکم سے رہائی پائے گا
حرف خامس پانچواں حرف	لقد نجینا بنی اسرائیل من العذاب المہین ہمنے بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے نجات دی	یخلص رہائی پائے گا

هذه المرأة تتزوج ام لا

یہ عورت زوجیت میں آئیگی یا نہیں

و	و	و	و	ل	ا	ا	ل	ق	ه
ت	ز	ل	ر	م	ق	و	ن	ن	ف
ی	ا	س	ف	ی	ن	ج	ا	ی	ه
ا	م	ع	ب	ا	ل	ط	ن	ی	ا
ل	ه	ص	و	ز	ه	[illegible]	ی	ت	و
ا	ت	ب	ك	ا	ن	و	م	ن	ج
ا	ر	م	و	م	ل	ض	ا	ل	ط
ل	و	ا	ا	ه	ه	ا	ك	ت	ر
ك	ن	ت	ب	ت	ا	م	س	ر	و
ن	ت	ب	ج	ن	ع	ا	ن	ن	د
ل	ل	و	ت	خ	ی	ل	ا	ب	ل
ك	ه	س	ر	ه	ل	و	ی	ج	م
ش	ا	ء	ا	ظ	ی	ل	ل	ل	ل
ع	ل	و	ج	ا	ش	ه	ا	ا	ط
ه	ب	ا	ه	ل	ی	ص	ل	ل	ی
ء	ی	ل	ی	ل	ا	و	ه	ت	ا

شمار حروف	آیت	نتیجہ
حرف اول پہلا حرف	وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا اور اے عورتو خدا سے ڈرتی رہو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے	تتزوج زوجیت میں آئیگی
حرف ثانی دوسرا حرف	وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ اور پاکیزہ عورتیں اور خدا کی خوشنودی اور خدا اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے	تتزوج زوجیت میں آئیگی
حرف ثالث تیسرا حرف	وَلِلنِّسَاءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ وَاسْأَلُوا اللّٰهَ اور عورتوں کے لئے اُن کاموں کا حصہ ہے جو انھوں نے کئے۔ اور خدا سے (اس کا فضل) مانگتے رہو	تتزوج زوجیت میں آئیگی
حرف رابع چوتھا حرف	وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ اور (اے عورتو) اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جسطرح پہلے جاہلیت کے دنوں میں اظہار تجمل کرتی تھیں اسطرح زینت نہ دکھاؤ	لا تتزوج زوجیت میں نہیں آئیگی
حرف خامس پانچواں حرف	لَهُمْ فِيْهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا وہاں اُنکے لئے پاک بیبیاں ہیں۔ اور اُن کو ہم گھنے سائے میں داخل کریں گے	تتزوج زوجیت میں آئیگی

المسافر یجیٔ سریعاً ام یبطی

مسافر جلد آئیگا : یا دیر میں

ن	ل	ج	و	د	و	و	و	ا	و
و	ت	ء	ل	ل	ا	ا	ا	ع	خ
ن	أ	ن	س	ل	ی	ی	م	ی	ا
ه	و	ق	ر	و	ا	س	ا	ف	م
ن	م	ی	ع	ن	م	ا	ص	ف	ی
ا	ر	ل	ت	ع	ج	ن	ا	د	ت
ب	ح	د	ن	ی	ن	و	م	م	ل
ل	ل	ن	ی	ی	ا	ا	ی	ا	ح
و	ه	ر	م	ع	ط	ل	ت	ا	ن
ا	ن	ل	خ	ل	ر	ا	ج	ا	ف
ا	ل	س	ی	م	ل	ه	ی	ر	ت
م	ی	ی	ی	ا	ی	ا	ع	ر	ن
و	أ	ا	ا	ل	ن	ی	ق	د	ه
ر	م	ی	ل	ا	ق	س	ل	ل	ه
ن	ر	ق	ب	و	ب	ت	ا	ه	ف
ه	ح	م	م	د	ا	و	و	ک	ج

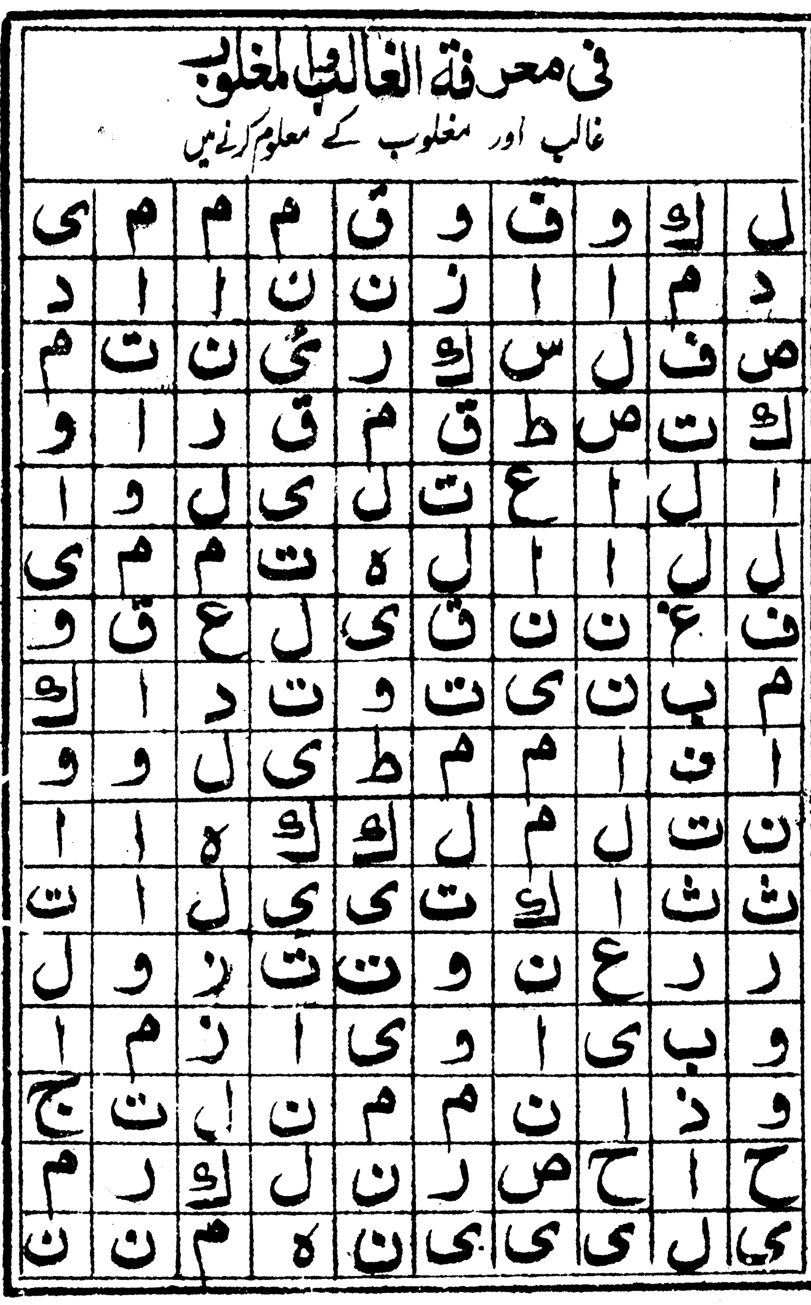
شمار حروف	آیت	نتیجہ
حرف اول پہلا حرف	وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ اور (موسیٰ) ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں کے باشندے بے خبر ہو رہے تھے تو دیکھا کہ وہاں دو شخص لڑ رہے ہیں۔)	یجیئی سریعا جلد آئے گا
حرف ثانی دوسرا حرف	اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ (اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کرلے۔ خدا تمہارے حق میں (آسانی) چاہتا ہے	یبطی دیر میں آئیگا
حرف ثالث تیسرا حرف	وَجَآءَ مِنْ اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا کہنے لگا کہ اے میری قوم (پیغمبروں کے پیچھے چلو)	یجیئی سریعا جلد آئے گا
حرف رابع چوتھا حرف	وَلَا تَايْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَا يَايْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اور خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ کہ خدا کی) رحمت سے ناامید نہیں ہوتا مگر وہ جو بے ایمان ہے)	یبطی دیر میں آئیگا
حرف خامس پانچواں حرف	وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ اور ہمنے اسکو طور کی داہنی طرف سے پکارا اور نزدیک بلایا	یجیئی سریعا جلد آئے گا

عاقبة هذا الامر خير ام لا

اس کام کا انجام اچھا ہوگا یا نہیں

ک	ل	و	و	ق	ل	ہ	ہ	ر	ا
م	م	د	ز	ل	ا	ا	و	ق	و
ا	ل	ا	ن	ا	ر	ب	ا	ا	ب
ا	ش	ل	ہ	ش	د	ر	ی	م	ر
و	ی	ا	م	ن	ا	ف	ل	ن	ا
ا	ی	ط	ا	ک	ن	ا	ی	ل	ب
ی	ل	ب	ط	ا	خ	ح	م	ی	ل
ر	ی	ن	ب	ح	ج	ا	ا	ا	ق
و	ت	ل	ت	ف	ا	ا	ق	و	ل
م	ل	و	ف	ا	ن	د	ل	ض	ت
ہ	ن	و	ل	ک	ا	ی	ہ	ن	ن
م	ا	د	ا	م	ن	و	و	ہ	ن
ع	ف	ا	م	ا	م	ی	ا	ع	ل
ا	ا	ل	ل	ق	ع	ل	ی	ی	ا
ی	آ	ص	ک	ن	د	ح	ر	ث	ط
و	ر	ا	ی	ی	ا	ت	ط	ر	ن

شمار حروف	آیت	نتیجہ
حرف اول پہلا حرف	كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا جب وہ چاہیں گے کہ اس رنج (و تکلیف کی وجہ) سے دوزخ سے نکل جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دئے جائیں گے	لاخیر فیہ اچھا نہیں ہوگا
حرف ثانی دوسرا حرف	لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ اُن کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت میں بھی	خیر فیہ اچھا ہوگا
حرف ثالث تیسرا حرف	وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ اور اُن کو پاکیزہ کلام کی ہدایت کی گئی اور (خدائے حمید کی) راہ بتائی گئی	خیر فیہ اچھا ہوگا
حرف رابع چوتھا حرف	وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ ہم نے انکو پاکیزہ روزی عطا فرمائی اور بہت شخصوں پر (جو ہم نے پیدا کئے) فضیلت بخشی	خیر فیہ اچھا ہوگا
حرف خامس پانچواں حرف	قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ انھوں نے کہا کہ ہم آپ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں۔ آپ مایوس نہ ہوجیے۔	خیر فیہ اچھا ہوگا



فی معرفة الغالب والمغلوب

غالب اور مغلوب کے معلوم کرنے میں

ل	ك	و	ف	و	ق	م	م	م	ی
د	م	ا	ا	ز	ن	ن	ا	ا	د
ص	ف	ل	س	ك	ر	ئ	ن	ت	ه
ك	ت	ص	ط	ق	م	ق	ر	ا	و
ا	ل	ا	ع	ت	ل	ی	ل	و	ا
ل	ل	ا	ا	ل	ه	ت	م	م	ی
ف	ع	ن	ن	ق	ی	ل	ع	ق	و
م	ب	ن	ی	ت	و	ت	د	ا	ك
ا	ف	ا	م	م	ط	ی	ل	و	و
ن	ت	ل	م	ل	ك	ك	ه	ا	ا
ث	ث	ا	ك	ت	ی	ی	ل	ا	ت
ر	ر	ع	ن	و	ت	ت	ز	و	ل
و	ب	ی	ا	و	ی	ا	ز	م	ا
و	ذ	ا	ن	م	م	ن	ا	ت	ج
ح	ا	ح	ص	ر	ن	ل	ك	ر	م
ی	ل	ی	ی	ی	ن	ه	م	ن	ن

شمار حروف	آیت	نتیجہ
حرف اول پہلا حرف	لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ خدا نے بہت سے موقعوں پر تمکو مدد دی ہے اور حنین کی لڑائی کے دن	غالب غالب
حرف ثانی دوسرا حرف	كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللّٰهِ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے خدا کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی	غالب غالب
حرف ثالث تیسرا حرف	وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ اور مدد تو خدا ہی کی ہے۔ اور جو غالب اور حکمت والا ہے	غالب غالب
حرف رابع چوتھا حرف	فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُنْتَصِرِينَ پھر وہ تو اٹھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ بدلا لے سکتے تھے	مغلوب مغلوب
حرف خامس پانچواں حرف	وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ اور تمھیں قوت پر زور (یعنی بہت قوت) دے گا اور گنہگار بن کر روگردانی نہ کرو۔	غالب غالب

هذه النفس حاملة ام لا

یہ عورت حمل سے ہے یا نہیں

و	ق	ا	ف	ف	ل	ا	ل	ك	ا
ا	ل	ذ	س	ص	ی	و	ی	و	ب
ج	ا	ی	ن	ر	د	ب	ب	ا	ا
و	ش	د	ا	ن	ن	ر	ق	ل	و
ل	ن	ع	ع	ع	ه	ا	ا	ط	د
م	ك	ل	ا	ا	م	ب	خ	م	ل
ن	ا	ل	ل	ل	د	ل	ق	ح	ه
و	ح	ث	م	ح	ن	ق	م	ا	ق
ا	ف	ی	ث	و	ل	ل	ع	م	ا
ل	ا	ی	ا	س	ه	ت	د	ن	ت
و	ك	ه	ش	ع	ل	ن	و	ا	ف
ی	م	ه	ن	ر	ا	ن	و	ا	ل
و	ا	ا	ه	ذ	ل	ل	ه	خ	ن
ا	ق	و	ل	ب	ن	ا	ن	ق	ك
ص	ن	ع	ا	ی	و	ط	ل	ا	س
د	ی	ی	خ	ب	ا	ن	ه	ر	ح

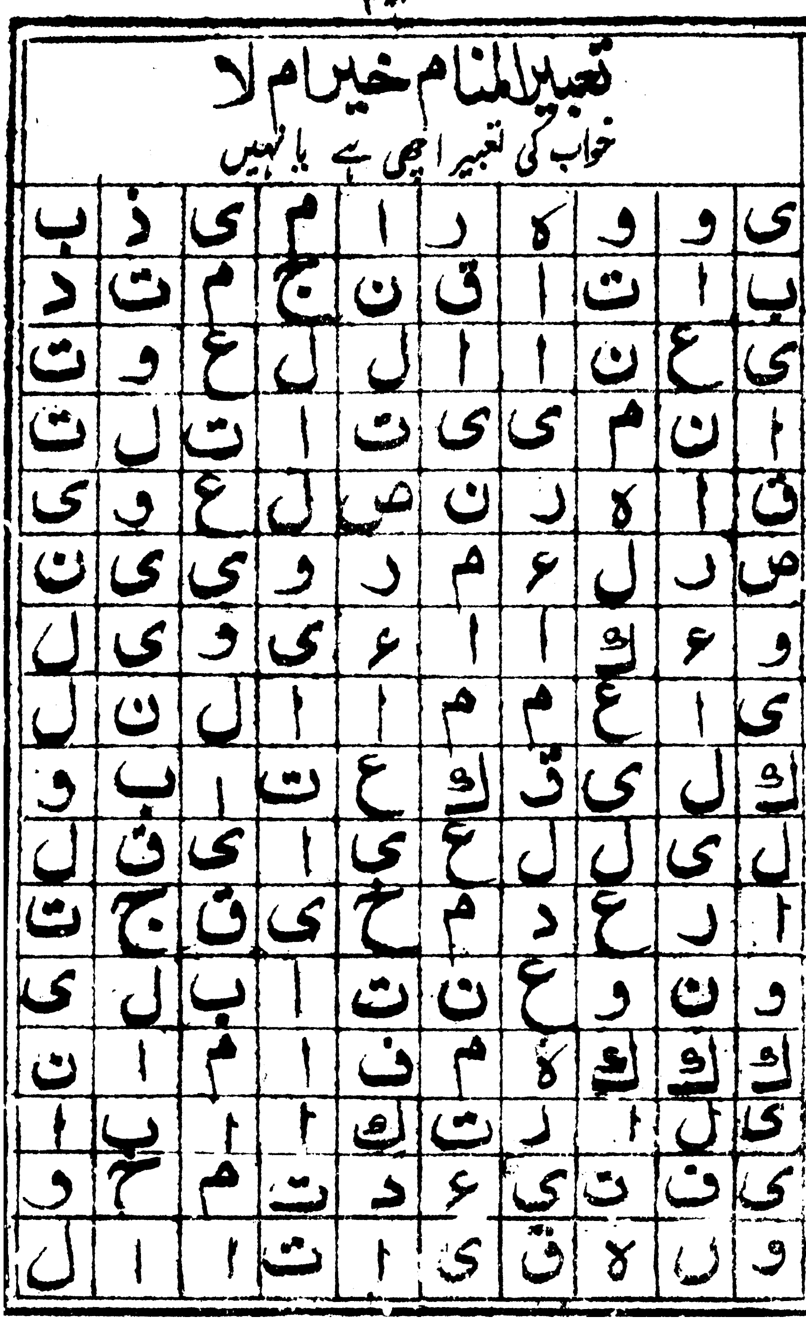
شمار حروف	آیت	نتیجہ
حرف اول پہلا حرف	وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا یہ خدا کے سوا کسیکو نہ اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔	لا نہیں
حرف ثانی دوسرا حرف	قَالُوا بَشَّرْنَاكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْقَانِطِينَ انھوں نے کہا کہ ہم آپ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں تو آپ مایوس نہ ہوجیے	حاملۃ حمل سے ہے
حرف ثالث تیسرا حرف	اَلَّذِي يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے۔ پھر اسکو دوبارہ پیدا کریگا۔ اور یہ اسے نہایت آسان ہے	حاملۃ حمل سے ہے
حرف رابع چوتھا حرف	فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنَاهُ خَلْقًا اٰخَرَ پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت چڑھایا پھر اسکو نئی صورت میں بنا دیا	حاملۃ حمل سے ہے
حرف خامس پانچواں حرف	فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ تو صبر کرو خدا کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور اپنے پروردگار کی تعریف کیساتھ تسبیح کرتے رہو	لا نہیں

الجنین ذکر ام انثیٰ

جو بچہ پیٹ میں ہے وہ لڑکا ہے یا لڑکی

ا	ا	ر	و	ب	ن	ن	ب	ا	ش
ا	ی	ہ	ل	ر	ل	س	ب	ل	ن
ل	م	ل	ہ	ا	ہ	ی	ی	ا	ہ
ی	ت	م	ع	ب	ب	ہ	ن	ل	ا
ش	ا	ا	م	س	ر	م	ل	ب	ح
ک	ر	ع	م	ا	ب	ی	ا	ا	ق
ی	م	ل	و	ن	خ	و	ح	ض	ب
ی	ا	ی	ع	ی	ی	ن	ن	ت	ا
م	ی	ف	و	م	ص	اُ	ب	ل	ن
د	ع	ش	ی	ا	ق	ی	ر	س	ل
ا	ذ	ن	ا	ص	ب	ہ	ا	ل	ل
ک	ا	ہ	ذ	ح	ل	ب	ب	ک	ی
م	ک	ع	ر	ن	ت	و	ل	ک	و
م	ذ	ل	ا	ب	ن	ر	م	ل	ا
ا	ی	ح	ا	ر	ل	ت	ل	ن	ک
ل	ہ	ی	ث	ن	ہ	ا	م	ی	ا

شمار حروف	آیت	نتیجہ
حرف اول پہلا حرف	إِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ خدا تمھیں یحییٰ کی بشارت دیتا ہے جو خدا کے فیض (یعنی عیسیٰ) کی تصدیق کریں گے۔	ذکر لڑکا
حرف ثانی دوسرا حرف	إِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا میں نے اسکا نام مریم رکھا ہے۔ اور میں اسکو اور اسکی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔	انثے لڑکی
حرف ثالث تیسرا حرف	رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ اے پروردگار مجھے (اولاد) عطا فرما جو سعادت مندوں میں سے ہو) تو ہم نے ان کو ایک نرم دل لڑکے کی خوشخبری دی	ذکر لڑکا
حرف رابع چوتھا حرف	وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثٰى اور جو کچھ انکے ہاں پیدا ہوا تھا خدا کو خوب معلوم تھا اور مرد کا لڑکی کی طرح (ناتواں) نہیں ہوتا۔	انثے لڑکی
حرف خمس پانچواں حرف	بَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ وَبَارَكْنَا ہمنے ان کو اسحاق کی بشارت بھی دی کہ وہ نبی (ہونگے) نیک کاروں میں سے اور برکت دی	ذکر لڑکا



تعبیر المنام خیر ام لا

خواب کی تعبیر اچھی ہے یا نہیں

ی	و	و	ہ	ر	ا	م	ی	ذ	ب
ب	ا	ت	ا	ق	ن	ج	م	ت	د
ی	ع	ن	ا	ا	ل	ل	ع	و	ت
ا	ن	م	ی	ی	ت	ا	ت	ل	ت
ف	ا	ہ	ر	ن	ص	ل	ع	و	ی
ص	ر	ل	ع	م	ر	و	ی	ی	ن
و	ع	ک	ا	ا	ع	ی	و	ی	ل
ی	ا	ع	م	م	ا	ا	ل	ن	ل
ک	ل	ی	ق	ک	ع	ت	ا	ب	و
ل	ی	ل	ل	ع	ی	ا	ی	ق	ل
ا	ر	ع	د	م	ح	ی	ق	ج	ت
و	ن	و	ع	ن	ت	ا	ب	ل	ی
ک	ک	ک	ہ	م	ف	ا	م	ا	ن
ک	ل	ا	ر	ت	ک	ا	ا	ب	ا
ی	ف	ت	ی	ع	د	ت	م	ح	و
و	ل	لا	ق	ی	ا	ت	ا	ا	ل

شمار حروف	آیت	نتیجہ
حرف اول پہلا حرف	یٰبُنَیَّ لَا تَقْصُصْ رُءْیَاكَ عَلٰٓی اِخْوَتِكَ فَیَكِیْدُوْا بیٹا اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ (تمہارے بارے میں) کوئی فریب کریں گے -	لاخیر فیہ اچھی نہیں
حرف ثانی دوسرا حرف	وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْیَا الَّتِیْٓ اَرَیْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً اور جو نمایش ہمنے تمکو دکھائی اُسکو (لوگون کے لئے) آزمایش کیا	لاخیر فیہ اچھی نہیں
حرف ثالث تیسرا حرف	وَیُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَعَلٰٓی اٰلِ یَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا اور جسطرح اُس نے اپنی نعمت (پہلے تمہارے دادا پردادا ابراہیم اور اسحاق پر) پوری کی تھی اسیطرح تمپر اور اولاد یعقوب پر (بھی) پوری کریگا	خیر فیہ اچھی ہے
حرف رابع چوتھا حرف	هٰذَا تَاْوِیْلُ رُءْیَایَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّیْ حَقًّا یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے (بچپن میں) دیکھا تھا میرے پروردگار نے اسے سچ کردیا	خیر فیہ اچھی ہے
حرف خامس پانچواں حرف	رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ اے میرے پروردگار تونے مجھکو حکومت سے (بہرہ) دیا اور (خوابوں کی) تعبیر کا علم بخشا	خیر فیہ اچھی ہے

مشتری الحیوانات نافع ام لا

حیوانات کا خریدنا سودمند ہے یا نہیں

ب	ش	ن	ل	ل	س	و	ا	ا	ا
ا	و	ر	ن	ی	ح	ر	ش	ا	ح
ا	ب	ل	ا	و	ن	ه	ا	ع	ل
ذ	م	و	و	ل	ل	ث	د	م	ا
س	ب	ب	ل	ع	ی	ن	ا	ا	ب
ر	س	ن	ر	ل	خ	خ	ع	ح	ا
ن	ر	ا	ذ	ا	ل	د	د	ث	و
ه	ه	ل	ك	ح	ا	ا	ل	ل	ل
ا	م	ا	ت	ی	ذ	م	ه	م	م
م	د	ص	ع	ل	و	ع	ل	ا	ر
ك	د	ا	ل	ر	ا	و	م	ا	ت
ا	و	ب	ی	ب	ن	ت	ل	ح	ك
ه	ا	م	ت	ه	ل	ك	ك	ا	و
ق	و	ل	ل	و	م	ن	ا	ا	ا
ن	ف	ذ	ن	ی	ر	ا	ل	د	ث
ن	ه	ن	ا	ت	ی	ی	ی	ی	ن

شمار حروف	آیت	نتیجہ
حرف اول پہلا حرف	اَلْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً (اسی نے) گھوڑے اور خچر اور گدھے بھی (پیدا کیے) تاکہ تم اُن پر سوار ہو اور (وہ تمہارے لئے) رونق و زینت (بھی ہیں)	نافع باذن اللہ خدا کے حکم سے سودمند ہے
حرف ثانی دوسرا حرف	اَلْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مویشی اور کھیتی۔ یہ سب دنیا کی زندگی کے سامان ہیں۔	نافع باذن اللہ خدا کے حکم سے سودمند ہے
حرف ثالث تیسرا حرف	اِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ کچھ شک نہیں کہ خدا کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر بہرے گونگے ہیں (جو کچھ نہیں سمجھتے)	غیر نافع سودمند نہیں
حرف رابع چوتھا حرف	وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ وَكَانُوْا فِيْهِ اور اسکو تھوڑی سی قیمت (یعنی) معدودے چند درموں پر بیچ ڈالا اور وہ اُسکے بارے میں (بے رغبت) تھے	غیر نافع سودمند نہیں
حرف خامس پانچواں حرف	سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وہ (ذات) پاک ہے جس نے اسکو ہمارے زیر فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے	نافع سودمند ہے

مشتری العبد نافع ام لا

غلام کا خریدنا نفع دیگا یا نہیں

ض	و	و	ف	ف	ر	ا	ت	ب	ا
ب	ذ	ل	ش	ب	ا	ا	ک	ر	ت
ل	س	ن	ع	غ	ل	ا	ع	ب	و
ه	ل	م	ا	ا	م	ک	ت	د	ع
ث	ع	ت	ا	ن	ل	ب	م	ل	و
ا	ا	ن	ذ	ا	ع	و	ه	ی	ل
ب	ی	ا	ن	ل	د	ع	ع	ی	ه
ا	ن	ل	س	ا	م	ی	ی	ت	ل
م	ف	ا	م	ر	ل	ا	ن	ع	ز
و	ن	ع	و	ق	ک	ی	ب	ن	و
ا	ق	د	ا	ا	ل	ر	ث	ل	ع
ا	ی	ب	ق	ب	ی	ب	ن	و	د
ق	ا	ی	ل	و	د	ج	ا	ف	ه
ر	ی	س	ی	و	ع	ب	ر	ت	ا
ل	د	ا	ب	ش	ی	غ	ء	ع	ک
ش	و	ی	ق	ر	ئ	ف	ل	ن	و

شمار حروف	آیت	نتیجہ
حرف اول پہلا حرف	ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ خدا ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو (بالکل) دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز کا کچھ مقدور نہیں	غیر نافع نفع نہیں ہوگا
حرف ثانی دوسرا حرف	وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ اور جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو کہہ دیں (بہت) نزدیک ہوں ۔ اور جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں ۔	نافع باذن اللہ خدا کے حکم سے نفع ہوگا
حرف ثالث تیسرا حرف	وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اور یہی احسان ہے جو تم مجھ پر رکھتے ہو کہ تم نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے	نافع باذن اللہ خدا کے حکم سے نفع ہوگا
حرف رابع چوتھا حرف	فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ تو میرے بندوں کو بشارت سنا دو ۔ جو بات کو سنتے اور (اچھی باتوں کی پیروی) کرتے ہیں	نافع باذن اللہ خدا کے حکم سے نفع ہوگا
حرف خامس پانچواں حرف	فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا تو خدا ہی کے ہاں (سے) رزق طلب کرو ۔ اور اسی کی عبادت کرو ۔ اور (اسی کا) شکر کرو ۔	نافع باذن اللہ خدا کے حکم سے نفع ہوگا

القرض والدّین یتحصل ام لا

قرض ملے گا یا نہیں

ا	ا	ا	و	ل	ل	ن	ن	م	ا
ذ	ت	ا	ن	ت	ی	أ	ل	ا	ا
ی	م	ل	ه	ء	ق	ن	ه	ل	ك
ر	ه	م	ا	ل	ض	ب	ع	ل	و
ا	د	ا	ك	ا	ل	ی	ل	ت	ا
ل	ن	ذ	ا	ل	ه	ا	ی	ب	ر
ق	ر	ن	م	ب	ر	ل	ا	ن	ا
ض	ا	ت	ا	ا	ا	ی	ق	ن	ض
ح	و	و	ت	ع	س	ء	ا	أ	ا
ن	د	و	م	ف	ا	ه	ا	ن	ا
ف	ا	ل	ه	م	ی	ل	ذ	ب	ض
ض	ی	ی	ق	ا	ا	ك	ن	ن	ع
ع	ا	ه	ط	ف	ف	ل	م	ا	ت
ه	ا	م	ر	و	ل	م	ح	ی	ا
ه	ا	س	و	ت	و	د	ن	ء	ق
ل	م	و	د	و	ه	ت	ن	ه	ا

[۵۸] قرض اور دَین میں یہ فرق ہے کہ قرض میں ادا کرنے کی میعاد معین نہیں ہوتی۔ دَین میں مقرر ہوتی ہے۔

شمار حروف	آیت	نتیجہ
حرف اول پہلا حرف	اَلَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضَاعِفَہٗ لَہٗ وَلَہٗ (کون ہے) جو خدا کو نیک (اور خلوص نیت سے) قرض دے تو وہ اسکو اس سے دگنا ادا کرے۔ اور اسکے لئے (عزت کا صلہ یعنی جنت ہی)	یتحصل ملے گا
حرف ثانی دوسرا حرف	اِنْ تَاْمَنْہُ بِدِیْنَارٍ لَّا یُؤَدِّہٖ اِلَیْکَ اِلَّا مَا دُمْتَ (اور کوئی اسطرح کا ہے کہ) اگر تم اسکے پاس ایک دینار امانت رکھو تو جبتک اس کے سر پر کھڑے نہ رہو تمکو دے ہی نہیں	لا یتحصل نہیں ملے گا
حرف ثالث تیسرا حرف	اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُحْسِنُوْنَ کچھ شک نہیں کہ جو پرہیزگار اور نیکو کار ہیں خدا ان کا مددگار ہے۔	یتحصل ملے گا
حرف رابع چوتھا حرف	وَمِنْ اَھْلِ الْکِتَابِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْہُ بِقِنْطَارٍ یُّؤَدِّہٖ اور اہل کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اسکے پاس (روپیوں کا) ڈھیر امانت رکھ دو تو تمکو (فی الفور) واپس دیدے	یتحصل ملے گا
حرف خامس پانچواں حرف	لَا تَاْکُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَۃً وَّاتَّقُوْا (مسلمانو) دگنا چوگنا سود نہ کھاؤ۔ اور (خدا سے) ڈرو	لا یتحصل نہیں ملے گا

باجازت مولوی فتح محمد خان صاحب
حافظ سلطان احمد مالک سلطانی ایجنسی لاہور نے
شائع کیا

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔

کتب خانہ جامعہ عثمانیہ

۱۔ اراکین مجلس اعلیٰ، مجلس رفقاء، مجلس انتظامی، مجالس شعبہ جات و نصاب پانچ کتابیں ایک ماہ تک اپنے پاس رکھ سکیں گے۔

۲۔ اساتذہ جامعہ عثمانیہ و کلیہ جات ملحقہ و گزیٹیڈ عہدہ داران جامعہ و اراکین دار الترجمہ دس کتابیں ایک ماہ تک اپنے پاس رکھ سکیں گے۔

۳۔ طلبائے رجسٹر شدہ دو کتابیں بی۔ اے۔ اور انٹرمیڈیٹ کے طلبہ تین کتابیں ایم۔ اے۔ ایل ایل۔ بی و تحقیقاتی جماعتوں کے طلبہ پانچ کتابیں دو ہفتہ تک اپنے پاس رکھ سکیں گے۔

۴۔ مدت مقررہ پر کتابیں واپس نہ ہوں تو طلبہ سے بحساب ایک آنہ یومیہ فی کتاب جرمانہ لیا جائیگا۔

[illegible] بشرط موقع کتابیں گھر جاری کی جا سکیں گی مگر اس غرض کے لیے کتب خانہ میں کتاب کا لانا لازم ہے۔

۶۔ کتابیں گم یا خراب ہو جائیں تو مستعیر پر ذمہ داری عائد ہوگی۔

۷۔ کتابوں پر کسی قسم کا نشان یا [illegible] منع ہے [illegible] جا سکے۔

۸۔ قلمی نسخے اور حوالے کی کتابیں جاری نہ کی جا سکیں گی۔ فقط